اللہ کے لئے محبت اور بغض رکھنے کی تشریح

مجیب: مولانا محمد بلال عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3591

تاریخ اجراء: 25شعبان المعظم1446ھ/24فروری2025ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

حدیث پاک میں ہے "اللہ پاک کو سب سے زیادہ پیارا عمل اللہ کے لیے محبت اور بغض رکھنا ہے"(مسند امام احمد 8/68، حدیث 21361)اس میں موجود بغض سے کیا مراد ہے؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

بغض کا لغوی معنی ہے:"دشمنی، نفرت۔"

اللہ کے لیے محبت اور بغض رکھنے سے مراد یہ ہے کہ:"کسی شخص کا کسی نیک آدمی سے صرف اُس کے ایمان و عِرفان کی وجہ سے مَحبّت کرنا نہ کہ اپنی نفسانی خواہش کے تحت محبت کرنا۔ اور کافر سے اور گنہگار آدمی سے صرف اُس کے کفر اور گناہ کی وجہ سے نفرت کرنا نہ کہ محض ایذاء دینے کے لیے۔ الغرض مخلوق کے ساتھ اس کے معاملات محض اللہ تعالی کی خاطر ہوں۔"

المنجد میں ہے"بغَض و بغُض و بغِض بغاضة: دشمنی کرنا، نفرت کرنا۔۔۔البغض: نفرت دشمنی۔"
(المنجد، ص64، مطبوعہ: لاہور)

فیروز اللغات میں ہے"بغض: نفرت، دشمنی، کینہ۔"(فیروز اللغات، ص217، فیروز سنز، لاہور)

علّامہ عبد الرءوف مُناوی علیہ رحمۃ اللہ الکافی اِس حدیثِ پاک کی وضاحت میں لکھتے ہیں: فمن أفضل الأعمال أن يحب الرجل الرجل للإيمان والعرفان لا لحظ نفساني كإحسان وأن يكرهه للكفر والعصيان لا لإيذائه له والحاصل أن لا يكون معاملته مع الخلق إلا لله "ترجمہ: کسی شخص کا کسی نیک آدمی سے دل کی خوشی کی وجہ سے محبت نہ کرنا بلکہ اُس کے ایمان وعِرفان کی وجہ سے مَحبّت کرنا، نیز بُرے آدمی سے اُس کے کفر اور گُناہوں کی وجہ سے نفرت کرنا نہ کہ اس کو ایذاء دینے کے لیے، اور حاصل یہ ہے کہ اس کا مخلوق کے ساتھ معاملہ صرف اللہ کے لیے ہو۔(فیض القدیر، ج2، ص28، تحت الحدیث1241: مصر، ملتقطاً)

مشہور مُفَسِّر حکیمُ الاُمَّت حضرت مفتی احمد یار خان علیہ رحمۃ الحنَّان اِس حدیثِ پاک کے تحت فرماتے ہیں: "نمازیوں عابِدوں سے محبت اللہ کے لیے ہے، کُفّار اور فُسّاق سے نفرت اللہ کے لیے۔" (مراٰۃ المناجیح، ج6، ص601، نعیمی کتب خانہ، گجرات)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net